

إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ۖ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ

اطراف و اکثاف سے) اس سرزمین (شام) کی طرف چلا کرتی تھی جس میں ہم نے برکتیں رکھی ہیں، اور ہم ہر چیز کو (خوب)

عَلِيمِينَ ﴿۸۱﴾ وَ مِنَ الشَّيَاطِينِ مَنْ يَغُوصُونَ لَهُ

جاننے والے ہیں ۵ اور کچھ شیاطین (دیووں اور جنوں) کو بھی (سلیمان علیہ السلام کے تابع کر دیا تھا) جو ان کے لئے (دریا میں)

وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حَفِظِينَ ﴿۸۲﴾

غوطے لگاتے تھے اور اس کے سوا (ان کے حکم پر) دیگر خدمات بھی انجام دیتے تھے اور ہم ہی ان (دیووں) کے نگہبان تھے ۵

وَ أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ

اور ایوب (علیہ السلام کا قصہ یاد کریں) جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے تکلیف چھو رہی ہے اور تو سب رحم

أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿۸۳﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ

کرنے والوں سے بڑھ کر مہربان ہے ۵ تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور انہیں جو تکلیف پہنچ رہی تھی سو ہم نے اسے دور

ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا

کر دیا اور ہم نے انہیں انکے اہل و عیال (بھی) عطا فرمائے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور (عطا فرمادیئے) یہ ہماری طرف

وَذِكْرَىٰ لِلْعَبِيدِينَ ﴿۸۴﴾ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِدْرِيسَ وَذَا

سے خاص رحمت اور عبادت گزاروں کیلئے نصیحت ہے ☆ ۵ اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل (علیہ السلام)

الْكَفْلِ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ﴿۸۵﴾ وَادْخُلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا

کو بھی یاد فرمائیں، یہ سب صابر لوگ تھے ۵ اور ہم نے انہیں اپنے (دامن) رحمت میں داخل فرمایا۔

إِنَّهُمْ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿۸۶﴾ وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ

بیٹک وہ نیکو کاروں میں سے تھے ۵ اور ذوالنون (چھلی کے پیٹ والے نبی علیہ السلام کو بھی یاد فرمائیے) جب وہ (اپنی قوم پر)

مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَّنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمِ

غضبناک ہو کر چل دیئے پس انہوں نے یہ خیال کر لیا کہ ہم ان پر (اس سفر میں) کوئی تنگی نہیں کریں گے پھر انہوں نے (دریا، رات اور